

رمضان... خطبہ نبوی ﷺ کی روشنی میں



مولانا محمد الیاس گھمن
شیخ سابقہ مدرسہ
حفظہ اللہ

خانقاہ حنفیہ، مرکز اہل السنۃ والجماعۃ سرگودھا

عنوانات ایک نظر میں!

- 5 عظمتوں والا مہینہ:
- 5 برکتوں والا مہینہ:
- 5 لیلة القدر:
- 6 روزہ کی فرضیت اور انعام:
- 6 ثواب میں اضافہ:
- 7 صبر کا مہینہ:
- 7 غنخواری کا مہینہ:
- 7 رزق میں اضافہ:
- 7 گناہوں کی معافی:
- 8 رحمت، مغفرت اور نجات:
- 8 نرمی کا حکم:
- 8 رمضان کے دو وظیفے:
- 8 رمضان کی دو دعائیں:
- 9 پانی کے بدلے جام کوثر:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے مہینوں میں زیادہ عظمت اور برکت والا مہینہ رمضان ہے۔ اس کے بارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نہایت جامع خطبہ ارشاد فرمایا۔ آئیے عمل کے جذبے کے ساتھ اس کو پڑھتے ہیں:

عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِخْرِ يَوْمٍ مِنْ شَعْبَانَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ أَظَلَّكُمْ شَهْرٌ عَظِيمٌ شَهْرٌ مَبَارَكٌ شَهْرٌ فِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ جَعَلَ اللَّهُ صِيَامَهُ فَرِيضَةً وَقِيَامَهُ لَيْلَةً تَطْوَعُهَا مَنْ تَقَرَّبَ فِيهِ بِمَخْصَلَةٍ مِنَ الْخَيْرِ كَانَ كَمَنْ أَدَّى فَرِيضَةً قِيَامًا سِوَاهُ وَمَنْ أَدَّى فِيهِ فَرِيضَةً كَانَ كَمَنْ أَدَّى سَبْعِينَ فَرِيضَةً قِيَامًا سِوَاهُ وَهُوَ شَهْرُ الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ تَوَابُهُ الْجَنَّةُ وَشَهْرُ الْمَوْاسَاةِ وَشَهْرٌ يُزَادُ رِزْقَ الْمُؤْمِنِ مَنْ فَطَرَ صَائِمًا كَانَ مَغْفِرَةً لِدُنُوبِهِ وَعَتَقَ رَقَبَتَهُ مِنَ النَّارِ وَكَانَ لَهُ مِثْلُ أُجْرِهِ مِنْ غَيْرِهِ أَنْ يُدْتَقَصَ مِنْ أُجْرِهِ شَيْءٌ قَالُوا: لَيْسَ كُلُّنَا يَجِدُ مَا يَفْطُرُ الصَّائِمَ فَقَالَ: يُعْطَى اللَّهُ هَذَا الثَّوَابَ مَنْ فَطَرَ صَائِمًا عَلَى تَمَرَةٍ أَوْ شَرْبَةِ مَاءٍ أَوْ مَذْقَةٍ لَبَنٍ وَهُوَ شَهْرٌ أَوْلُهُ رَحْمَةٌ وَأَوْسَطُهُ مَغْفِرَةٌ وَأَخْرُهُ عَتَقٌ مِنَ النَّارِ مَنْ خَفَّفَ عَنْ مَمْلُوكِهِ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ وَأَعْتَقَهُ مِنَ النَّارِ وَاسْتَكْثَرُوا فِيهِ مِنْ أَرْبَعِ خِصَالٍ: خَصَلَتَيْنِ تُرْضَوْنَ بِهِمَا رَبُّكُمْ وَخَصَلَتَيْنِ لَا غِنَى بِكُمْ عَنْهُمَا فَأَمَّا الْخَصَلَتَانِ اللَّتَانِ تُرْضَوْنَ بِهِمَا رَبُّكُمْ فَشَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَتَسْتَغْفِرُ وَنَهْ وَأَمَّا اللَّتَانِ لَا غِنَى بِكُمْ عَنْهُمَا فَتَسْأَلُونَ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَتَعُوذُونَ بِهِ مِنَ النَّارِ وَمَنْ أَشْبَحَ فِيهِ صَائِمًا سَقَاهُ

اللَّهُ مِنْ حَوْضِي شَرِبَةً لَا يَظْبَأُ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ.

صحیح ابن خزیمہ، باب فضائل شہر رمضان، الرقم: 1887

ترجمہ: ”تم پر ایک مہینہ آ رہا ہے جو عظیم الشان اور بہت مبارک مہینہ ہے۔ اس میں ایک رات ایسی ہے جو ہزار مہینوں سے بڑھ کر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے روزہ کو فرض فرمایا اور اس کی رات کے قیام کو باعث ثواب بنایا ہے جو شخص اس مہینہ میں کوئی نیکی کر کے اللہ کا قرب حاصل کرے گا وہ ایسا ہے جیسا کہ غیر رمضان میں فرض کو ادا کیا اور جو شخص اس مہینہ میں کسی فرض کو ادا کرے گا وہ ایسا ہے جیسے غیر رمضان میں ستر فرائض ادا کرے۔ یہ مہینہ صبر کا ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے، یہ مہینہ لوگوں کے ساتھ غم خواری کرنے کا ہے۔ اس مہینہ میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے۔ جو شخص کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرائے اس کے لئے گناہوں کے معاف ہونے اور آگ سے خلاصی کا سبب ہو گا اور اسے روزہ دار کے ثواب کے برابر ثواب ہو گا مگر اس روزہ دار کے ثواب سے کچھ کم نہیں کیا جائے گا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم میں سے ہر شخص تو اتنی طاقت نہیں رکھتا کہ روزہ دار کو افطار کرائے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ (یہ ثواب پیٹ بھر کر کھلانے پر موقوف نہیں بلکہ) اگر کوئی بندہ ایک کھجور سے روزہ افطار کر دے یا ایک گھونٹ پانی یا ایک گھونٹ لسی کا پلا دے تو اللہ تعالیٰ اس پر بھی یہ ثواب مرحمت فرمادیتے ہیں۔ یہ ایسا مہینہ ہے کہ اس کا اول حصہ اللہ کی رحمت ہے، درمیانی حصہ مغفرت ہے اور آخری حصہ جہنم کی آگ سے آزادی کا ہے۔ جو شخص اس مہینہ میں اپنے غلام اور نوکر کے بوجھ کو ہلا کر دے تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمادیتے ہیں اور آگ سے آزادی

عطا فرماتے ہیں۔ اس مہینہ میں چار چیزوں کی کثرت کیا کرو جن میں سے دو چیزیں اللہ کی رضا کے لیے ہیں اور دو چیزیں ایسی ہیں جن سے تمہیں چارہ کار نہیں۔ پہلی دو چیزیں جن سے تم اپنے رب کو راضی کرو وہ کلمہ طیبہ اور استغفار کی کثرت ہے اور دوسری دو چیزیں یہ ہیں کہ جنت کی طلب کرو اور جہنم کی آگ سے پناہ مانگو۔ جو شخص کسی روزہ دار کو پانی پلائے رب تعالیٰ شانہ (روز قیامت) میرے حوض سے اس کو ایسا پانی پلائیں گے جس کے بعد جنت میں داخل ہونے تک اسے پیاس نہیں لگے گی۔“

عظمتوں والا مہینہ:

❖ یعنی عام معمول کے مہینوں کی طرح نہیں بلکہ اس کی اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں بہت شان اور اونچا مقام ہے۔ وجہ یہ ہے کہ اس مہینے میں بہت سی ایسی عبادات کی جاتی ہیں جو عام مہینوں میں ادا نہیں کی جاتیں جیسا کہ سحری، روزہ، افطاری، تراویح، اعتکاف، صدقۃ الفطر وغیرہ۔

برکتوں والا مہینہ:

❖ اس ماہ مقدس میں اللہ کی برکتیں نازل ہوتی ہیں۔ دو لفظ استعمال ہوتے ہیں کثرت اور برکت۔ چیز تھوڑی ہو اور فائدہ زیادہ ہو اسے برکت کہتے ہیں اور چیز زیادہ ہو لیکن فائدہ کم ہو تو اسے کثرت کہتے ہیں۔ ماہ رمضان میں عمل تھوڑا ہوتا ہے اور اس کا اجر زیادہ ملتا ہے اس لیے یہ با برکت مہینہ ہے۔

لیلۃ القدر:

❖ اس میں لیلۃ القدر ہے۔ جسے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرنے

کا حکم دیا گیا ہے۔ یہ ہزار مہینوں سے بھی زیادہ بہتر ہے اگر کوئی شخص ہزار مہینے سے بھی زیادہ عبادت کرتا رہے اور ایک شخص صرف لیلۃ القدر میں عبادت کرے تب بھی اس رات کی عبادت ان ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے۔

روزہ کی فرضیت اور انعام:

❖ اس میں روزہ فرض کیا گیا ہے۔ روزہ ایسی عبادت ہے کہ جس کی جزا اور انعام خود اللہ رب ذوالجلال دیتے ہیں۔ روزہ ایسی عبادت ہے جو روزہ دار کو جہنم کے عذاب سے بچالیتی ہے۔ روزہ دار کے منہ سے آنے والی بوالہد کو مشک کی خوشبو سے زیادہ محبوب اور پسند ہے۔ روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی افطار کے وقت جبکہ دوسری خوشی اللہ سے ملاقات کے وقت ملتی ہے۔

ثواب میں اضافہ:

❖ اس میں نفل کا ثواب فرض کے برابر جبکہ فرض کا ثواب ستر فرائض کے برابر ملتا ہے۔ اندازہ کیجیے کس قدر اللہ کے انعامات کی بارش برس رہی ہوتی ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ ایک غلط فہمی دور کر لیجیے وہ یہ کہ نفل پڑھنے سے فرض کا ثواب ملتا ہے لیکن فرض ادا کرنا ذمہ سے ختم نہیں ہوتا جیسے کوئی شخص ظہر کی نماز سے پہلے چار نفل پڑھ لے اور پھر یہ سمجھ لے کہ مجھے ظہر کے فرض ادا کرنے کی ضرورت نہیں تو یہ بہت بڑی جہالت اور حماقت ہے۔ اسی طرح ایک فرض پڑھ کر ستر فرائض کا ثواب مل جاتا ہے لیکن فرائض ادا کرنا ذمہ میں پھر بھی باقی رہتا ہے۔

صبر کا مہینہ:

❖ یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کی جزا جنت ہے۔ صبر کرنے والوں کو اللہ کی معیت نصیب ہوتی ہے۔ صبر کرنے والوں کو قرآن کریم میں خوشخبری دی گئی ہے۔

غنمخواری کا مہینہ:

❖ یہ غنمخواری کا مہینہ ہے، ایثار و ہمدردی کا مہینہ ہے غریبوں کے دکھ کو اپنا دکھ سمجھنے کا مہینہ ہے مفلس و نادار لوگوں کی پریشانیوں کو اپنی پریشانی سمجھنے کا مہینہ ہے۔

رزق میں اضافہ:

❖ اس مہینے میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے۔ ہر شخص کھلی آنکھوں سے مشاہدہ کر سکتا ہے غریب سے غریب شخص کے رزق میں وسعت اور برکت نازل ہوتی ہے۔

گناہوں کی معافی:

❖ روزہ افطار کرانے والے کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور اس کا یہ عمل جہنم سے چھٹکارے کا سبب بنتا ہے۔ خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو روزہ داروں کی افطاری کا انتظام کرتے ہیں۔ صحابہ کرام کا سوال اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا جواب پڑھ لینے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا تعلق اخلاص اور حیثیت کے ساتھ ہے اگر کسی کی مالی حیثیت کمزور ہے تو معمولی چیز سے افطار کرانے پر بھی اللہ اس کو اتنا ہی اجر دیتے ہیں جتنا کسی مالدار کو عمدہ

چیزوں سے افطار کرانے پر ملتا ہے۔

رحمت، مغفرت اور نجات:

❖ اس مہینے کے تین حصے ہیں: اول، درمیانہ اور آخری۔ پہلا حصہ (عشرہ اولیٰ یعنی ابتدائی دس دن) رحمت کے ہیں۔ دوسرا حصہ (عشرہ وسطیٰ یعنی درمیانے دس دن) مغفرت اور بخشش کے ہیں جبکہ تیسرا حصہ (عشرہ اخیرہ یعنی آخری نو یا دس دن) جہنم سے نجات پانے کے ہیں۔

نرمی کا حکم:

❖ اس مہینے میں اپنے ماتحت کام کرنے والوں سے نرمی کا حکم دیا گیا ہے ان کے بوجھ کو ہلکا کرنے کا حکم ہے۔ اس پر عمل کرنے والے کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

رمضان کے دو وظیفے:

❖ اس مہینے کے دو وظیفے ہیں: کثرت کے ساتھ کلمہ طیبہ اور استغفار کرنا۔ دیگر عبادات کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ کثرت کے ساتھ کلمہ طیبہ اور استغفار اللہ استغفر اللہ زبان پر جاری رکھنا چاہیے۔

رمضان کی دو دعائیں:

❖ اس مہینے کی دو دعائیں بطور خاص ہیں۔ پہلی جنت کو طلب کرنے کی اور دوسری جہنم سے پناہ مانگنے کی۔ پورے رمضان المبارک میں یہ ضرور مانگنی چاہئیں۔

پانی کے بدلے جام کوثر:

❖ اس مہینے میں جو شخص روزہ دار کو افطاری کے وقت یا صبح سحری ختم ہونے سے پہلے پانی پلاتا ہے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس کو روز محشر میرے حوض سے جام کوثر پلائے گا اور اس کے بعد اس کو جنت داخل ہونے تک پیاس نہیں لگے گی۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس ماہ مقدس کی قدر کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم